دو روزے

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی

-: باهتمام :-

سید احمد علی حسنی ندوی

-: ناشر :-

دار عرفات تکیہ کلاں رائے بریلی

یو-پی ــــــــــــــ انڈیا

www.abulhasanalinadwi.org

طبع اوّل

۱۴۱۵ھ ——— ۱۹۹۵ء

نام کتاب ——— دو روزے
مصنّف ——— حضرت مولانا سیّد ابوالحسن علی حسنی ندوی
تعداد صفحات ———
قیمت ———
کتابت ——— حامد، لکھنؤ

:- باھتمام :-
سیّد احمد علی حسنی ندوی
:- ناشر :-
دار عرفات تکیہ کلاں رائے بریلی
یو-پی ——— انڈیا

www.abulhasanalinadwi.org

جمعۃ الوداع کے موقع پر حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی مدظلہٗ کی وہ اہم تقریر جو ۲۳؍ رمضان المبارک کو بعد نماز جمعہ مسجد شاہ علم اللہ تکیہ رائے بریلی میں مجمع کثیر کے سامنے جو مختلف شہروں اور آس پاس کے گاؤں و قصبات سے اکٹھا ہوا تھا، فرمائی۔

www.abulhasanalinadwi.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲
دو روزے

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم۔ اَمَّا بَعْد

"اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا" (سورہ مائدہ)

میرے بھائیو!

سب سے پہلے تو آپ کو رمضان المبارک کی سعادت ملنے اور رمضان المبارک میں روزے رکھنے اور اس کام کے لئے توفیق الٰہی پر مبارکباد دیتا ہوں، یہ معمولی نعمت نہیں ہے اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے بڑے وعدے فرمائے ہیں، اور اللہ کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے بڑی بشارتیں سنائی ہیں، آپ نے فرمایا "مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ"، کہ جس نے رمضان کے روزے رکھے، اللہ کے وعدوں پر یقین کرتے ہوئے اور اس کے اجر

www.abulhasanalinadwi.org

و ثواب کی لالچ میں تو اس کے سب پچھلے گناہ معاف ہو گئے۔ اور یہ بظاہر آخری جمعہ ہے جمعۃ الوداع ہے اس کے بعد جو روزے باقی ہیں اللہ ان کو رکھنے کی توفیق مرحمت فرمائے اور شب قدر کی دولت و نعمت بھی عطا فرمائے، ہماری اور آپ کی عاجزانہ دعاؤں کو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے جو اس مہینہ میں کی گئیں۔

اب میں آپ کے سامنے بظاہر ایک نئی بات کہنے والا ہوں لیکن وہ نئی بات نہیں ہے، وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم سے ماخوذ ہے، اور قرآن مجید پر مبنی ہے لیکن بہت سے بھائیوں کے لئے نئی ہوگی، اور نئی چیز کی ذرا قدر ہوتی ہے اور اس سے آدمی کا ذہن ذرا تازہ، بیدار اور متوجہ ہو جاتا ہے وہ یہ کہ روزے دو طرح کے ہیں، ایک چھوٹا روزہ ایک بڑا روزہ، چھوٹے روزے کی تحقیر نہیں صرف زمانی اور وقتی لحاظ سے کہہ رہا ہوں کہ چھوٹا روزہ کتنا ہی بڑا ہو، ۱۲ گھنٹہ ۱۴ گھنٹہ کا روزہ ہوگا، بعض ملکوں میں جہاں دن اس زمانہ میں بڑا ہوتا ہے اس سے کچھ زیادہ۔ یہ وہ روزہ ہے جو بالغ مسلمان پر فرض ہو جاتا ہے وہ صبح صادق سے شروع ہوتا ہے اور غروب آفتاب تک قائم رہتا ہے اس روزہ کا ایک قانونی ضابطہ اور اس کے کچھ شرعی احکام ہیں جو آپ کو معلوم ہیں، آپ جانتے ہیں کہ اس روزہ میں آدمی کھاپی نہیں

www.abulhasanalinadwi.org

سکتا اور ان تعلقات و معاملات کا لطف نہیں حاصل کر سکتا جن کی اور دنوں میں اجازت ہے یہ روزہ چاہے ۲۹ دن کا ہو یا ۳۰ دن کا ہو اس میں محدود پابندیاں ہیں، رمضان کے اس روزے سے لوگ واقف اور اس کے قوانین و احکام پر عامل ہیں، میں چاہتا ہوں کہ آپ غور کریں کہ اس روزے کے علاوہ اور کون سا روزہ ہے جو اپنے وقت اور رقبہ میں اس سے بڑا ہے، گرمی کے روزے اور بڑے ہوتے ہیں اور اس روزے کے علاوہ اور کون سا بڑا روزہ ہوگا کیا شش عید[1] کا روزہ بتانے والا ہوں، یا پندرہویں شعبان کا؟ کون سا روزہ بتانے والا ہوں۔

بڑا روزہ ہے اسلام کا روزہ، اسلام خود ایک روزہ ہے اور یہ سب روزے اور عیدین بھی بلکہ روزہ، نماز یہاں تک کہ جنت بھی جو اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا وہ سب اس کے طفیل ہی ہے، اصل بڑا روزہ اسلام کا روزہ ہے وہ کب ختم ہوتا ہے، کب شروع ہوتا ہے یہ بھی سن لیجئے۔

جو خوش قسمت انسان مسلمان گھر میں پیدا ہوا، اور وہ شروع

---

[1] عید کے بعد چھ دن روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت آئی ہے اور حدیث سے ثابت ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

سے کلمہ گو ہے، اس پر بلوغ کے بعد ہی یہ طویل اور مسلسل روزہ فرض ہو جاتا ہے اور جو اسلام لائے، کلمہ پڑھے یہ روزہ اس پر اسلام قبول کرنے کے وقت سے شروع ہوتا ہے۔ اور یہ روزہ کب ختم ہوگا۔ یہ بھی سن لیجئے۔ رمضان کا روزہ اور نفلی روزہ تو غروب آفتاب پر ختم ہو جاتا ہے، مگر اسلام کا یہ روزہ تو آفتابِ عمر کے غروب ہونے پر ختم ہوگا۔

رمضان کے روزے و نفلی روزہ کا افطار کیا ہے؟ آپ عمدہ سے عمدہ مشروب اور لذیذ سے لذیذ غذا سے افطار کر سکتے ہیں، زیادہ مشروبات اور ماکولات کا نام سن کر آپ کے منہ میں پانی آجائے گا اور شوق پیدا ہو جائے گا، اس لئے میں ان کا نام نہیں لیتا، وہ روزہ زمزم سے کھلتا ہے، وہ روزہ ٹھنڈے پانی سے کھلتا ہے، یا دوسرے مشروبات سے یا کھجور وغیرہ سے کھلتا ہے اور زندگی کا یہ طویل و مسلسل روزہ کس سے کھلے گا۔ حضرت محمد رسول اللہ محبوب رب العالمین شفیع المذنبین سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک سے جامِ طہور، جامِ کوثر سے کھلے گا، اگر وہ روزہ پکا ہے اور اس روزے کے آپ نے شرائط پورے کر دیئے ہیں اور محض اللہ تعالیٰ کی توفیق اور اس کے فضل سے ہم دنیا سے کلمہ پڑھتے ہوئے گئے، ہماری روح اس حال میں نکلی کہ ہماری زبان پر کلمہ تھا اور ہم لا الٰہ

www.abulhasanalinadwi.org

اِلَّا اللّٰہ مُحَمَّدٌ الرَّسُول اللّٰہ کہہ رہے تھے اور ہمارے دل میں نورایمان تھا، ہمارے دماغ میں اللہ سے ملاقات اور حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت کا شرف حاصل کرنے کا شوق تھا، تو وہ روزہ اس وقت ختم ہوتا ہے، اس کا افطار کیا ہے، اس کی ضیافت کیا ہے؟ وہ ہے جس ضیافت پر آدمی اپنی جان دیدے اور اللہ کے بندوں نے جان دی ہے، اللہ کے سیکڑوں اور ہزاروں لاکھوں آدمیوں نے اس شوق میں جان دی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلّم کا دیدار نصیب ہو، اللہ کے رسولؐ کے سامنے ہم جب ہوں تو وہ ہم سے خوش ہوں، راضی ہوں، جہاد کے واقعات، غزوات اور جنگوں کے واقعات پڑھیئے لوگوں نے خوشی خوشی جانیں دیں، بلکہ ایسا شوق تھا کہ ایک بچہ اُحد کی جنگ کے موقع پر آیا اس نے کہا یا رسول اللہ مجھے بھی جہاد کرنے کی اجازت دیجئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا، ابھی تم چھوٹے ہو، اس نے کہا نہیں چھوٹا نہیں، میں لڑ سکتا ہوں، اس نے بڑی خوشامد کی، کسی سے سفارش بھی کی، تو آپ نے اجازت دیدی، دوسرے صاحبزادے آئے جو ذرا چھوٹے تھے، کہنے لگے آپ نے انھیں اجازت دی تھی مجھے بھی اجازت دیدیجئے، آپ نے فرمایا تم ابھی بچہ ہو، اس نے عرض کیا کہ آپ ہماری کشتی کرا کر دیکھ لیجئے اگر میں اس کو بچھاڑ دوں تو مجھ کو اجازت دیدیجئے۔ یہ بچوں کا

www.abulhasanalinadwi.org

شوق تھا، گشتی ہوئی، اس نے واقعی پچھاڑ دیا، اور آپؐ نے ان کو بھی اجازت دیدی، اور وہ شہید بھی ہوئے، اور ابوجہل کو دیکھ کر دونوں بھائیوں نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے کہا کہ ہمیں ابوجہل کو دکھا دیجئے، ہم نے سنا ہے کہ اس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کی ہے، ہم شرف حاصل کرنا چاہتا ہوں، ابوجہل کو بتانے پر دونوں لپک پڑے اور اس کا کام تمام کر دیا۔

اس چھوٹے روزہ کا حکم اور اس کی پابندیاں سب کو معلوم ہیں، سب روزہ دار کھانے پینے اور ان تمام چیزوں سے بچتے ہیں جو ممنوع ہیں، لیکن اس بڑے روزہ کا خیال بہت کم لوگوں کو ہے حالانکہ یہ روزہ ہم لوگوں کو اس بڑے روزہ کے طفیل ہی ملا ہے، اس بڑے روزہ کی برکت سے ملا ہے، یوں سمجھئے کہ اس بڑے روزہ کے انعام میں ملا ہے اور عید بھی اسی روزے کے طفیل میں ملی ہے اگر اسلام نہ ہوتا تو نہ نماز ہوتی، نہ روزہ ہوتا، اور دیکھ لیجئے جہاں اسلام نہیں وہاں نہ نماز ہے نہ روزہ، نہ کلمہ ہے نہ اللہ پر یقین ہے، نہ اس کے واحد ہونے کا یقین، نہ حشر کا، نہ روز قیامت، نہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کا، یہ سب دولت ایمان ہم کو اسلام کے طفیل ملی ہے، ہم گنا بھی نہیں سکتے کہ کیا کیا دولتیں ہم کو ملی ہیں، یہ سب اسلام کے طفیل ملی ہیں، اسلام کے طفیل میں آدمیت

www.abulhasanalinadwi.org

ملی ہے، انسانیت ملی ہے، عزت ملی ہے، طاقت ملی ہے، روحانیت ملی ہے، اور مرنے کے بعد قیامت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنت ملے گی، اس کا تو پوچھنا ہی کیا۔

"وَمَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَىٰ قَلْبِ بَشَرٍ" (حدیث)

نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی کے دل میں اس کا خیال گذرا۔

تو اس طویل و مسلسل روزے کا لوگوں کو کم خیال آتا ہے۔ اب ہم آپ کو بتاتے ہیں، معلوم نہیں پھر کبھی ہماری آپ کی ملاقات ہو یا نہ ہو اور ہمیں کچھ کہنے سننے کا موقع ملے یا نہ ملے، بڑے کام کی بات آپ سے کہہ رہا ہوں کہ اس روزہ (رمضان کے روزہ یا نفلی) میں پانی پینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے کھانا کھانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، یہ روزہ ٹوٹ جائے تو ساٹھ روزے رکھے جائیں تب اس کی قضا ہوگی لیکن وہ روزہ جو اسلام کا روزہ ہے اس کا بہت کم لوگوں کو خیال ہے، ہم بتاتے ہیں کہ اس میں کیا کیا چیزیں منع ہیں، اس میں کھانے پینے کی محدود چیزیں جو حرام ہیں منع ہیں، اس میں شرک منع ہے اور سب سے بدتر چیز جو اللہ کو ناپسند ہے وہ یہ ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ

www.abulhasanalinadwi.org

وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۔ (سورہ نساء)

قرآن مجید میں صاف آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں فرمائے گا، باقی جس کو چاہے گا معاف فرما دے گا۔

شرک کیا ہے آپ سن لیجئے، اس کو سب برا سمجھتے ہیں آپ بھی برا سمجھتے ہوں گے، عقیدہ یہ ہو ہے کہ یہ خیال کرے کہ کارخانۂ عالم اللہ کا بنایا ہوا ہے اور وہی چلا رہا ہے "اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ" اسی کا کام ہے پیدا کرنا، اسی کا کام ہے چلانا، اسی کو مانتے ہیں کہ خالق ارض و سمٰوٰت اور کائنات چلانے والا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے لیکن چلانے کے بارے میں بہت سے بھائی ایسے ہیں جن کے دل میں اور کبھی ان کے دماغ میں یہ بات پورے طور سے جذب نہیں ہوتی ہے، اس نے اپنی جگہ نہیں بنائی ہے، وہ ایسا سمجھتے ہیں کہ کارخانۂ عالم تو اللہ نے بنایا۔ "کُنْ فَيَكُوْنُ" کہہ دیا بس بن گئی، لیکن چلانے میں دوسری ہستیاں شریک ہیں، جیسے کوئی بادشاہ اپنی مرضی سے کوئی کام کسی کے سپرد کر دے، کوئی بات کسی کے ذمہ کر دے، بھائی تم خیرات بانٹا کرو، تم دیکھو کھانے پینے کا خیال رکھنا غلہ پہنچا دو، کچھ پہنچا دو، جس کی ضرورت ہو، کوئی بیمار ہو اس کو شفا دے دو، کسی کی اولاد نہیں ہے اس کو اولاد عطا کرو، کوئی کسی مصیبت میں گرفتار ہے، اس کی خلاصی کر دو،

www.abulhasanalinadwi.org

کسی کا مقدمہ جتادو وغیرہ وغیرہ۔

اگر اللہ تعالیٰ نے اپنے مقبول بندوں کے ذمّہ کچھ کارخانے کردیئے ہیں تو اس میں اللہ کی شان کے خلاف کوئی بات نہ ہوگی، ان کی قبولیت اور بزرگی کی وجہ سے اور اپنے ارادہ سے سپرد کیا ہے اور جب چاہے گا لے لے گا۔ لیکن ایسا نہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میرا ہی کام ہے پیدا کرنا، اور میرا ہی کام ہے چلانا، اور حکم دینا۔ "اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ" یہ دنیا تاج محل نہیں ہے کہ شاہجہاں بنا کر چلے گئے اب اس کے بعد کوئی چاہے دیوار پر کچھ لکھ دے، دھبّہ لگادے، کھونچا لگادے، کوئی حصّہ توڑ دے، وہ کچھ نہیں کرسکتے، ان کے بس میں کچھ نہیں، اور شاہجہاں کیا خواہ بڑے سے بڑا بادشاہ اور حکمراں ہو۔

لیکن وہ کارخانہ یعنی کارخانۂ عالم پورے طور سے اسی کے قبضہ اور اختیار میں ہے، وہی خالقِ کائنات ہے، ہر چیز کا پیدا کرنے والا اور وجود بخشنے والا ہے، اور وہی حکمراں، سیاہ سپید کرنے والا، جلانے مارنے والا، روزی اور اولاد دینے والا ہے۔ "اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ" (سورہ یٰسین) اولاد دینا، روزی دینا قسمت اچھی بری کرنا، ہرانا جتانا، اور کسی کو عزّت دینا، کسی کی آئی ہوئی بلا کو ٹال دینا، یہ سب اللہ کے قبضہ میں ہے اور ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے گا۔

www.abulhasanalinadwi.org

اس دنیا کا ایک پتّہ بھی اور ایک ذرّہ بھی اس کے حکم کے بغیر ہل نہیں سکتا، پوری باگ ڈور عنانِ حکومت اور کنجی اس کے ہاتھ میں ہے۔

ایک بات تو یہ ہے کہ توحید کامل ہونی چاہیئے، اولاد وہی دے سکتا ہے، روزی وہی دے سکتا ہے، عزّت وہی دے سکتا ہے، جِلانا مارنا اسی کا کام ہے، یہ نہ کسی ولی کے قبضہ میں ہے، نہ کسی قطب کے قبضہ میں ہے، نہ کسی غوث کے قبضہ میں ہے، نہ کسی ابدال کے قبضہ میں ہے، ایک بات یہاں سے یہ کر جایئے اور یہ وہ جگہ ہے[1] جہاں خاص طور پر اس چیز کی دعوت دی گئی اور پورے ہندوستان میں پہونچی، پہلے عقیدۂ توحید کو جانچئے کہ آپ اللہ ہی کو مسبّب الاسباب سمجھتے ہیں اور خالق و رازق سمجھتے ہیں۔

ایک بات تو یہ، اور اس کے بعد دوسری بات قیامت کا یقین و آخرت کا یقین ہے اور اس کے بعد حضور اقدس صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو آخری پیغمبر ماننا، خاتم النّبیین، سیّد المرسلین، شفیع المذنبین کو محبوب ربّ العالمین ماننا اور یہ ماننا کہ شریعت انھیں کی چل رہی ہے اور قیامت تک چلے گی، اور آخرت میں کام آئے گی، قیامت تک اور

---

[1] دائرہ شاہ علم اللہؒ کی مسجد جو حضرت سیّد احمد شہید کی دعوت توحید و جہاد کا سب سے پہلے مرکز بنی، اور وہیں سے سارے ہندوستان میں یہ دعوت پھیلی۔

www.abulhasanalinadwi.org

کسی کی شریعت نہیں چلے گی۔ اگر کوئی آپؐ کے بعد نئی شریعت لے کر آئے تو وہ کذّاب اور دجّال ہے، ملحد ہے، دین کا باغی ہے، اور واجب القتل ہے، شریعت، شریعت محمدی ہے اور وہی قیامت تک چلے گی، اور ہر جگہ چلے گی، اور اس پر جو چلے گا وہی فلاح یاب ہوگا، اور سرخرو ہوگا۔

آپؐ حبیب خدا ہیں، جو آپؐ سے محبّت کرے خدا اس سے محبّت کرتا ہے اور آپؐ نے فرمایا "لَایُؤمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ" یہ مرتبہ اور کسی بزرگ ولی کیا چیز، کسی نبی اور رسول کو بھی نہیں ملا، یہ مرتبہ خدا نے آپ کے لیے رکھا تھا، ایک تو یہ کہ آپ پر ایمان بھی ہو۔ عقیدہ بھی ہو، محبّت بھی ہو، اور شفاعت کا شوق بھی ہو اور اہتمام اس کے ساتھ ساتھ یہ کہ آپ میں شریعت پر چلنے کا اہتمام بھی ہو، کہ آپ پوچھیں، آپ کے اندر جذبہ اور جستجو اس بات کی پیدا ہو کہ مسئلہ بتائیے اور اہل علم وفضل کے پاس جائیے۔ لیکن افسوس ہے کہ مسلمانوں میں یہ بات پورے طور پر نہیں ہے، شادی بیاہ کس طریقہ پر ہو، حضور صلعم اور صحابہؓ کا کیا طریقہ کار تھا۔ خوشی کا اظہار اور غم کا اظہار بھی شریعت و سنّت کے مطابق ہونا چاہیئے، ماتم کرنا، گانا بجانا، یہ تزک واحتشام، دھوم دھام اور شادیوں میں وہ سب

کام کرنا، چاہے سود لے کر اور زمینیں بیچ کر، رشوت لے کر ہو، بس جس سے نام ہو، ہماری حیثیتِ عرفی بلند ہو، لوگوں میں اونچے سمجھے جائیں اور یہ جہیز کا مطالبہ اور نہ دینے پر ناز یبا سلوک، کہ گردن شرم سے جھک جائے، کیسی بری بات ہے یہ سب شریعت کے خلاف ہے، اللہ کو ناپسند ہے سب میں ہم پابند ہیں شریعت کے، صرف نماز روزہ میں ہی پابند نہیں ہیں بلکہ زندگی کے تمام شعبوں میں پابند ہیں، ہر چیز میں ہمارے لئے نمونہ اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (آل عمران-۳۱)

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہدو کہ اگر تم خدا کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو خدا بھی تمہیں دوست رکھے گا۔

تو ایک بات یہ ہے کہ شریعت اسلامی پر عمل ہو اور شریعت کو آپ سمجھیں، کہ وہ پوری زندگی میں نافذ ہے، پوری زندگی پر اس کا سایہ ہے، پوری زندگی اس کے ماتحت ہونی چاہیے۔ یہ نہیں کہ بس نماز روزہ شریعت کے مطابق ہوں، اس کے لئے مسئلہ پوچھیں، اور نکاح وطلاق تجارت اور کاروبار میں آزاد ہیں، لاٹری بھی چل رہی ہے، جوا بھی چل رہا ہے سٹہ وغیرہ بھی دن رات چل رہا ہے، (جو لھو الحدیث کی بہترین تشریح ہے)

www.abulhasanalinadwi.org

اسراف اور فضول خرچی بھی چل رہی ہے نمود ونمائش بھی جاری ہے، ہمسایہ قوم کی نقالی بھی چل رہی ہے۔

ایک بات تو یہ ہے کہ اس کے بعد روزہ میں جیسے غیبت منع ہے ایسے ہی اس روزہ میں بھی غیبت منع ہے، اسی طرح جھوٹ بولنا، فحش بکنا رشوت لینا اور رشوت دینا، سود خوری اسراف اور فضول خرچی ممنوع ہے تو آپ یہ سمجھ کر جائیں کہ یہ روزہ تو انشاء اللہ اب جو ۵-۶ دن باقی ہیں اگلے جمعہ کو شاید عید ہو جائے یا اس کے بعد ہو، اگر ۳۰ کا رمضان ہوا، اس کے بعد ہم آزاد ہیں ہرگز نہیں، ہم آزاد نہیں ہیں وہ روزہ برابر چلتا رہے گا، وہ روزہ اب بھی ہے، بلکہ وہ اس روزہ پر بھی سایہ فگن ہے، اور یہ روزہ اس روزہ کا جزء ہے جو آپ رکھ رہے ہیں، وہ روزہ چلتا رہے گا، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے ہمارا خاتمہ ایمان پر فرمائے۔

سب سے بڑی چیز اور تمنّا کرنے کی ہے، بلکہ جس کے لئے جان کی بازی لگا دینا اور جس کے لئے جان فدا کر دینا جسے کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سب کچھ ہے، ہماری آزادی، غریبی، مفلسی، دوستی، دشمنی، کامیابی اور ناکامی، یہ سب گذر جائے گی، بس خاتمہ ایمان پر فرمائے، اولیاء اللہ کو اس کی بڑی فکر تھی، ان کے حالات پڑھئے، جن کا نام لینے سے ایمان تازہ ہوتا ہے، ان کو یہ فکر ہوتی تھی بلکہ دوسروں سے دعا کراتے تھے کہ

www.abulhasanalinadwi.org

خاتمہ بخیر ہو۔ سب کے دل سے یہ لگی ہوئی تھی، اور اللہ تعالیٰ نے خاتمہ بخیر فرمایا ان کا ذکر خیر باقی رکھا۔

ایک بات یہ بھی ہے کہ یہاں سے رمضان ختم ہونے کے بعد آپ یہ نہ سمجھیں کہ چھٹی ہوگئی اب ہم آزاد ہیں جو چاہیں کریں ہرگز ایسا نہیں، آپ آزاد بالکل نہیں ہیں آپ کے گلے میں اسلام کا طوق پڑا ہوا ہے آپ کی تختی آپ کے شناختی کارڈ پر لکھا ہے کہ آپ مسلمان ہیں اللہ تعالیٰ کے یہاں اس روزہ کا حساب ہوگا اور اس روزہ کا بھی حساب وکتاب ہوگا۔ ہم نے آپ کے سامنے آیت پڑھی، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِيْنًا" میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کردیا، چاہے کوئی تبدیلی لانا چاہے، سلطنت کہے، بادشاہ کہے، کہ ایسا کرو، اور وہ کرنا چاہے، بڑے سے بڑا مسلمان اور علم کا دعوا کرنے والا کہے، کچھ ہونے کو نہیں جو چیز حرام ہے قیامت تک حرام رہے گی دنیا میں کسی کو اجازت نہیں اور نہ اس کے لئے مجال ہے کہ اس میں ترمیم کرے، شریعت میں اب کوئی ترمیم نہیں ہوسکتی، وہ چیزیں جو حرام ہیں حرام ہی رہیں گی۔

یہاں سے آپ ارادہ کرکے جائیے کہ اگر کسی کی جائداد آپ کے قبضہ میں ہے اور آپ کی نہیں تو اس روزہ کا تقاضا ہے کہ آپ اس جائداد کو چھوڑ دیں

www.abulhasanalinadwi.org

اللہ تعالیٰ اس پر بڑا خوش ہوگا۔ آپ اللہ کے خوف سے ایسا کریں اور کہیں کہ لو اپنی جائداد، اپنا ترکہ یہ تمہیں مبارک ہو۔ اب ہم نے توبہ کی ہے تم جھوٹ بولنا، جھوٹی گواہی دینا، دل آزاری کرنا، گالی بکنا، ناجائز، حرام ذرائع آمدنی، رشوت وغیرہ جن سے پیسے ملتے ہیں، حرام ہی ہیں، اور قیامت تک ناجائز ہی رہیں گے اسی طرح سود ہے، کہ بعض لوگ اس دور پرُ فتن میں اس کے جواز کی شکلیں نکال رہے ہیں کس قدر افسوسناک بات ہے جس چیز کو شریعت و دین نے حرام قرار دے دیا قیامت تک حرام ہی رہے گی۔

کوشش یہ کیجیے کہ آپ کا روزہ صحیح طریقہ پر افطار ہو، شاہ غلام علی صاحب مجددی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نقشبندیہ مجددیہ سلسلہ کبار مشائخ میں تھے، نواب میر خاں نے جو اُن کے مرید تھے ارادہ کیا جب انھوں نے سُنا کہ حضرت کے یہاں پانچ پانچ سو آدمی رہتے ہیں اور کھانا کھاتے ہیں اور آپ ہی کو ان کی ضروریات پوری کرنا پڑتی ہیں، کوئی آمدنی نہیں، کوئی جائداد نہیں تو انھوں نے ایک بڑی رقم پیش کرنی چاہی اور کہا کہ حضرت اس کو قبول فرمالیں۔ فرمایا کہ فقیر نے روزہ رکھا تھا اور جب آفتاب ڈوبنے لگے تو کوئی روزہ نہیں توڑتا۔ اب میرا آفتاب عمر ڈوبنے کے قریب ہے۔ اب کوئی جتنا کہے کہ یہ چیزیں لے لو، یہ دوا کھالو، میں

www.abulhasanalinadwi.org

روزہ نہیں کھولوں گا، کہ تمام دن روزہ رکھا اور اب جب افطار کا وقت قریب ہے تو توڑ دوں۔"

ہر شخص کو یہ سمجھنا چاہیے کہ یہ اسلام کا روزہ ہے، ساری عمر کا روزہ ہے کبھی نہیں ٹوٹ سکتا، جو چیزیں حرام ہیں، حرام ہیں، غلط ہیں غلط ہیں، عقیدہ خالص ہونا چاہیے، سمجھ لیجیے نہ کوئی قسمت بری بھلی بنا سکتا ہے نہ کوئی آئی ہوئی بلا کو ٹال سکتا ہے، نہ اولاد دے سکتا ہے، نہ نوکری دلا سکتا ہے، کہ آپ کسی اور سے مانگیں، جو کچھ مانگنا ہو اسی سے مانگیں جو سمیع و مجیب ہے وہ فرماتا ہے۔

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ" (سورہ بقرہ)

خدا تعالیٰ فرماتا ہے اپنے رسول صلعم سے کہ بندہ تجھ سے میرے بارے میں پوچھے تو کہہ دیجیے کہ میں قریب ہوں دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ دعا کرے۔

بس آپ یہاں سے بڑے روزے کا خیال لے کر جائیے، خوش ہوئیے، اللہ کا شکر ادا کیجیے، یہ روزہ تو ختم ہو رہا ہے، اللہ تبارک و تعالیٰ اور رمضان نصیب کرے مگر زندگی کا کوئی اعتبار نہیں، صحت کا

www.abulhasanalinadwi.org

اعتبار نہیں، ہاں وہ مسلسل و طویل روزہ رہے گا۔ وہ روزہ مبارک ہو، اس روزہ کا خیال رکھیے، وہ روزہ نہ توڑیے گا، وہ روزہ اگر ٹوٹا تو سب کچھ ٹوٹ گیا، سب کچھ بگڑ گیا۔

بس یہی دو روزے ہیں ایک روزہ ہے قریب المیعاد، وہ ہے رمضان کا روزہ اور دن بھر کا روزہ ہے ایک روزہ وہ ہے جو زندگی کے ساتھ رہے گا۔ اور مسلمان کے لئے جب سے وہ بالغ ہوا، اس دن تک جب تک سانس اور جان میں جان ہے اور وہ شخص جس نے اسلام قبول کیا اس کا بھی جب تک بدن میں اس کے جان اور روح ہے اس وقت تک باقی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو توفیق دے کہ ہم اس روزے کو برقرار رکھیں، اس روزے کی حفاظت کریں اور قدر کریں، اور اس روزے پر جیئں اور مریں۔

ربِّ توفنا مسلمین والحقنا بالصالحین، وآخر دعوانا أن الحمد للہ ربّ العالمین

www.abulhasanalinadwi.org